

548

آیات نمبر 41 تا 50: پوری سورت میں قیامت کی ہولناک تصویر سے منکرین کو ڈرایا گیا ہے۔
وہ آخری فیصلے کا دن ہے پچھلی آیات میں منکرین کے انجام کا ذکر تھا۔ اِن آیات میں نیک
اعمال کرنے والے اہل ایمان کے لئے بشارت کہ وہ ہمیشہ کے لئے جنت کے باغوں میں داخل
کر دئے جائیں گے اور وہاں اللہ کی عطا کردہ نعمتوں سے لطف اندوز ہوں گے

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿41﴾ اس کے برعکس پرہیزگار لوگ چشموں کے
کنارے سایہ دار جگہ بیٹھے ہوں گے وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾ اور پھل اور
میوے جس کی بھی وہ خواہش کریں گے ان کے لئے موجود ہوں گے كُلُوْا وَ
اشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ ان سے کہا جائے گا کہ خوب کھاؤ اور
پیو مزے سے، اپنے ان اعمال کے صلہ میں جو تم کرتے رہے ہو اِنَّا كَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾ بے شک ہم نیک سیرت لوگوں کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں
وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے
كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾ اے منکرین حق! تم دنیا کی چند روزہ
زندگی میں جو کچھ کھانا ہے کھالو اور اس زندگی سے جو فائدہ اٹھانا ہے اٹھالو، یقیناً
آخرت میں تم لوگ مجرم ہی قرار دئے جاؤ گے وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾
اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا
يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکو! تو نہیں جھکتے وَيْلٌ

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے بڑی تباہی ہے فَبِاَيِّ
حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ اس قرآن کے بعد اب آخر اور کونسا ایسا کلام ہو گا
جس پر یہ ایمان لائیں گے رکوع [۲]